بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الا اِنّ اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

ترجمہ: سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم۔

صحائف اشرفی

حصہ اوّل

در تذکرہ حیات مخدوم سمناں علیہ الرحمہ و دربیان سفر عرب و عجم حضور اشرفی میاں علیہ الرحمہ

مرتبہ

اعلیٰ حضرت شیخ المشائخ مولانا الحاج ابو احمد

سید محمد علی حسین (اشرفی میاں)

الاشرفی الجیلانی کچھوچھوی

باہتمام

اشرف العلماء حضرت علامہ الحاج

سید حامد اشرف

الاشرفی الجیلانی کچھوچھوی

ناشر

ادارہ "فیضان اشرف" دار العلوم محمدیہ باوولا مسجد دلال روڈ بمبئی ۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

ترجمہ: سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے، نہ کچھ غم۔

صحائف اشرفی

حصہ اوّل

مُرتّبہ

اعلیحضرت شیخ المشائخ شبیہہ غوث الثقلین مولانا الحاج ابو احمد سید محمد علی حسین الاشرفی الجیلانی کچھوچھوی، سجادہ نشین خانقاہ حسنیہ سرکار کلاں، درگاہ رسول پور کچھوچھہ شریف فیض آباد (یوپی)

باہتمام

نبیرۂ شیخ المشائخ شبیہہ غوث الثقلین اشرف العلماء بانی دار العلوم محمدیہ حضرت علامہ الحاج سید شاہ حامد اشرف الاشرفی الجیلانی کچھوچھوی، خطیب و امام زکریا مسجد۔ ممبئی نمبر ۴۰۰۰۰۳

ناشر

ادارہ "فیضان اشرف" دار العلوم محمدیہ باؤلا مسجد دلائل روڈ ممبئی ۱۳

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب ــــــ صحائف اشرفی (حصہ اول)

مرتب ــــــ حضرت شیخ المشائخ اشرفی میاں علیہ الرحمہ

پروف ریڈنگ ــــــ مولوی حافظ محمد نورالہدیٰ اشرفی رودرپوری

کتابت ــــــ حافظ وجہ القمر خاں رضوی بستوی

سنہ طباعت ــــــ ۱۴۰۵ھ م ۱۹۸۴ء

صفحات ــــــ دو سو چوراسی (۲۸۴)

تعداد بار اول ــــــ تین ہزار (۳۰۰۰)

باہتمام ــــــ اشرف العلماء سید حامد اشرف

رجسٹرڈ نمبر بی ۲۲۹۹

ناشر ــــــ ادارہ "فیضان اشرف" دارالعلوم محمدیہ۔ بمبئی نمبر ۱۳

مطبع ــــــ ہما آفسیٹ پرنٹرس جیکب سرکل بمبئی

قیمت ــــــ ۲۵ روپے

پاکستان میں جملہ حقوق بحق ذکار اللہ خاں اشرفی۔ سیکٹر ح ۳۶ بلاک ۶ کوارٹرز بریلی کالونی۔ لانڈھی۔ کراچی ۳۰ پاکستان محفوظ ہیں

ملنے کے پتے

۱ ـــ ادارہ "فیضان اشرف" دارالعلوم محمدیہ باولا مسجد ولائل روڈ۔ بمبئی نمبر ۱۳
فون نمبر: ۳۹۷۶۷۰

۲ ـــ امام و خطیب زکریا مسجد۔ بمبئی ۳

۳ ـــ امام و خطیب مسجد سنگتراشان ۸۲ ڈنٹمکر روڈ۔ بمبئی ۸

۴ ـــ اشرفی کتب خانہ امام و خطیب موتی مسجد بھائیکلہ۔ بمبئی ۲۷

۵ ـــ مولانا محمد مستقیم رضوی مرزاپوری اشرفی نوری بکڈپو درگاہ رسول پور، کچھوچھہ شریف فیض آباد

۶ ـــ ذکار اللہ خاں اشرفی سیکٹر ح ۳۶ بلاک ۶ کوارٹرز بریلی کالونی لانڈھی۔ کراچی ۳۰ پاکستان

Marfat.com

زمین میں بیر الارواح کے نام سے ایک مدوّر سوراخ ہے پشت صخرہ شریف پر نشان قدم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور نشان سم براق اب تک موجود ہے۔ صخرہ شریف کے شمال کو اندر احاطہ حرم مزار سلیمان علیہ السلام ہے اور مسجد اقصیٰ صخرۃ اللہ سے سمت جنوب تہہ خانہ میں واقع ہے۔ اس میں زیارت مہد عیسیٰ علیہ السلام کی ہوتی ہے اور اکثر انبیاء علیہم السلام کی عبادت کی محراب اس میں بنی ہیں۔ ایک ستون اس مسجد کا میں نے دیکھا ہے جو چار آدمیوں کے حلقہ میں نہ آسکے اور ایک ڈال پتھر دس گز کا لانبا تھا۔ خدام حرم نے بتلایا کہ اس پتھر کو ایک دیونی اٹھا لائی تھی اور سلیمان علیہ السلام سے عذر کیا کہ میں اس وقت بوجہ حاملہ ہونے کے کمزور ہوں ورنہ اس سے بھاری پتھر لاتی۔

اس مسجد کے اندر ایک محراب سمت کعبہ شریف جس کو قبلتین کہتے ہیں بنی ہوئی ہے اس محراب میں کعبۃ اللہ شریف کی طرف شب معراج میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز نفل ادا کی اور تمام انبیاء نے اقتدا کی

صخرہ شریف کے اوپر سلطان عمر بن عبد العزیز نے ایک قبہ عالیشان بنوادیا ہے اس قبہ کے اندر حنفیوں کی اوقات خمسہ میں جماعت ہوتی ہے۔ وسط صحن حرم میں بالائے کوہ ابراہیم علیہ السلام کی دعا سے ایک چشمہ جاری ہوا۔ اب تک لوگ اس کا پانی پیتے ہیں۔ شہر کے اندر ایک مسجد کے بغلی کمرہ میں داؤد علیہ السلام کے مزار کی زیارت ہوتی ہے۔ بالائے کوہ جو طور کے نام سے مشہور ہے۔

اسی شہر کے کنارے پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصائے مبارک کا نشان زیارت گاہ ہے اور ایک جانب قمیر علیہ السلام نبی کا مع ان کی ذرّیت کے مزار ہے۔ اس مسجد اقصیٰ کی چھت پر بزمانۂ خلافت حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جامع مسجد سمت کعبہ شریف بنائی گئی ہے اور اسی مسجد میں مذہب شافعی والوں کی جماعت اوقات خمسہ میں ہوتی ہے۔ اور نماز جمعہ کی امامت امام مذہب حنفی کرتا ہے۔

نشان عصائے موسیٰ علیہ السلام کے قریب نشانِ قدم عیسیٰ علیہ السلام کی زیارت کی ہے اور اسی مقام پر بی بی رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کا مزار ہے۔ اور اسی مقام پر مزار سید محمد علی

Marfat.com